قعدہ یا سجدہ میں امام کے ساتھ شامل ہونے کا طریقہ

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2111

تاریخ اجراء: 07 ربیع الثانی 1445 ھ / 23 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص جماعت میں امام کے ساتھ قعدہ یا سجدہ کی حالت میں شرکت کرنا چاہتا ہو تو کیا وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ ناف کے نیچے باندھے پھر قعدہ یا سجدہ میں جائے یا پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر سیدھا قعدہ یا سجدہ میں چلا جائے۔اس کا درست طریقہ کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب کوئی شخص جماعت میں امام کے ساتھ قعدہ یا سجدہ کی حالت میں شریک ہو رہا ہو تو سب سے پہلے تو وہ سیدھا کھڑے ہو کر تکبیرِ تحریمہ کہے۔ پھر امام اگر پہلے سجدے میں ہو تو اگر اسے غالب گمان ہو کہ وہ ثنا (یعنی سبحانک اللھم) پڑھ کر امام کے ساتھ پہلے سجدے میں شامل ہو جائے گا، تو اب تکبیرِ تحریمہ کہنے کے بعد ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے، اس کے بعد دوسری تکبیر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے اور اگر یہ گمان ہو کہ ثنا پڑھنے کی صورت میں امام صاحب پہلے سجدے سے اٹھ جائیں گے تو اب ثنا نہ پڑھے اور اس صورت میں تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ نہ باندھے بلکہ دوسری تکبیر کہہ کر سجدے میں چلا جائے۔

یونہی اگر امام دوسرے سجدے میں ہو یا قعدہ کی حالت میں ہو تو جماعت میں شامل ہونے والے شخص کیلئے بہتر یہ ہے کہ وہ ثنا پڑھے بغیر امام کے ساتھ شامل ہو جائے، لہذا اس صورت میں بھی مقتدی تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ نہ باندھے بلکہ فوراً دوسری تکبیر کہتا ہوا سجدے یا قعدے میں چلا جائے، کیونکہ ہاتھ باندھنا اُس قیام کی سنت ہے جس میں ٹھہر کر کچھ پڑھنا ہو اور جس قیام میں ٹھہرنا اور پڑھنا نہیں، اس میں ہاتھ نہ باندھنا سنت ہے۔

درمختار میں ہے:" ولو ادركه راكعا أو ساجدا، ان أكبر رأيه أنه يدركه أتى به "ترجمہ: اگر امام کو رکوع یا سجدے کی حالت میں پائے تو اگر غالب گمان یہ ہو کہ وہ اسے (ثنا پڑھ کر) پالے گا تو ثنا پڑھے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:"قولہ:(أو ساجدا) أی:السجدۃ الاولی کمافی المنیۃ،واشار بالتقیید براکعا أو ساجدا الی انہ لوادرکہ فی احدی القعدتین فالاولی ان لا یثنی۔۔۔وکذالوادرکہ فی السجدۃ الثانیۃ"ترجمہ:اور شارح رحمۃ اللہ علیہ کا قول کہ امام کو سجدہ کی حالت میں پائے۔یعنی پہلے سجدے کی حالت میں جیسا کہ منیہ میں ہے۔اور رکوع اور سجدے کے ساتھ مقید کرنے سے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اگر امام کو دو قعدوں میں سے کسی ایک میں پائے تو بہتر یہ ہے کہ ثنا نہ پڑھے۔۔۔اسی طرح جب امام کو دوسرے سجدے میں پائے (تو بھی بغیر ثنا پڑھے شامل ہو جائے)۔(درمختار مع ردالمحتار،جلد2،صفحہ232،مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net